



## سوال

(77) کیا حائضہ عورت میدان عرفات میں دعاؤں کی کتاب پڑھ سکتی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت کے لئے عرفہ کے دن دعاؤں کی کتابوں کو پڑھنا جائز ہے جبکہ ان کتابوں میں قرآنی آیات بھی لکھی ہوتی ہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حیض و نفاس والی عورت کے لئے مناسک حج کی دعاؤں کے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کے پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں کیوں کہ کوئی ایسی صحیح اور صریح نص موجود نہیں ہے جس میں حیض و نفاس والی عورت کے لئے قرآن مجید کے پڑھنے کی ممانعت ہو۔ ممانعت صرف جنبی کے لئے ہے کہ وہ حالت جنابت میں قرآن مجید تلاوت نہ کرے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ثابت ہے اور یہ جو حائضہ والی حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ”حائضہ اور جنبی قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھیں۔“ تو یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اسے اسماعیل بن عیاش نے مجازوں سے روایت کیا ہے اور وہ مجازوں سے روایت کرنے میں ضعیف ہے۔ حیض و نفاس والی عورت قرآن مجید کو ہاتھ لگانے بغیر زبانی پڑھ سکتی ہے جب کہ جنبی کے لئے غسل کرنے سے پہلے زبانی یا دیکھ کر قرآن مجید پڑھنا جائز نہیں ہے، دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت تھوڑا سا ہوتا ہے اور جنبی کے لئے فوراً غسل کرنا ممکن ہوتا ہے اور اگر غسل کرنے سے عاجز ہو تو وہ تیمم کر سکتا ہے اور تیمم سے نماز پڑھ سکتا اور تلاوت کر سکتا ہے جب کہ حیض و نفاس والی عورتوں کا معاملہ ان کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہوتا بلکہ ان کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، حیض و نفاس کا معاملہ کئی دن تک جاری رہتا ہے، لہذا ان کے لئے تلاوت کی اجازت دی گئی تاکہ

قرآن مجید کو بھول نہ جائیں اور قرآن مجید کی تلاوت اور اس سے شرعی احکام سیکھنے کی فضیلت سے محروم نہ رہیں لہذا ایسی کتابوں کے پڑھنے کی تو بالاولیٰ اجازت ہوگی، جن میں آیات و احادیث کی جلی جلی دعائیں ہوں۔ اس مسئلہ میں یہی بات درست ہے اور علماء کے دو قولوں میں سے یہی قول صحیح ترین ہے۔